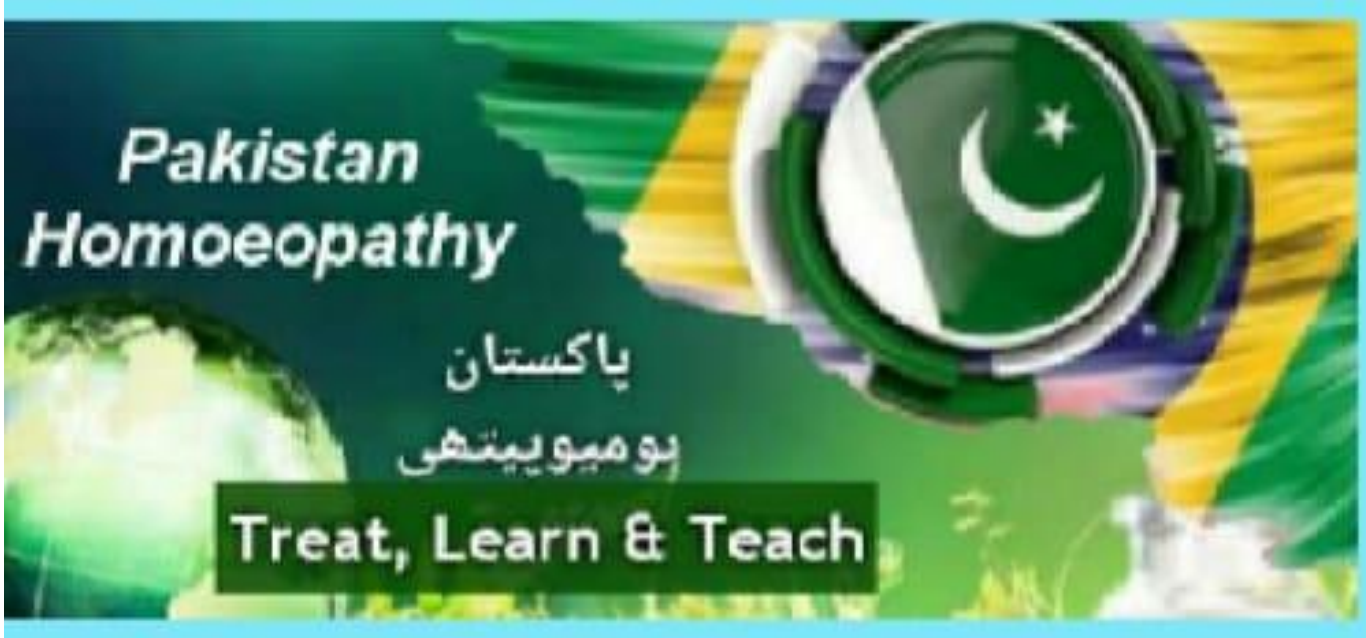
Short

Thalessemia Course

(Saleem Ashar Homoeopath)

پاکستان ہومیوپیتھی کی طرف سے
اردو زبان میں آسان کورس

کاوش: ڈاکٹر وقاص احمد



تھیلیسیمیا کورس

پارٹ ون

What is the treatment of thalassemia

تھیلیسیمیا اور اس کا علاج

پاکستان ہومیو پیتھی گروپ کے محترم ساتھیو۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ تھیلیسیمیا پر بات کی جائے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ پہلے ہم تلی یعنی .spleen کے بارے کچھ معلومات ذہن نشیں کر لیں کہ تلی کیا ہے اور جسم میں اس کا کردار ہے اور تھیلیسیمیا کے علاج میں اس کا رول کیا ہے۔

تلی کو جسم کا قبرستان کہا جاتا ہے۔ اور قبرستان ایسی جگہ ہوتی ہے جہاں مردہ اجسام کو دفن کیا جاتا ہے۔ جسم میں. تلی کا کام بھی یہی ہے کہ خون میں شامل مردہ اجسام اور غیر صحت مند اجسام کو اپنے اندر جذب کر لینا۔

یہاں خون آتا اپنی مرضی سے ہے مگر اس کے اجزاء واپس تلی کی مرضی سے جاتے ہیں۔ بلڈ سرکولیشن کے دوران جو بھی مردہ اور بیمار اجزائے خون ہوتے ہیں وہ تلی سے گزرتے ہیں تو ان کو وہیں روک لیا جاتا ہے۔

اگر جسم میں کوئی ایسی بیماری پیدا ہو جائے جو خون کی اجزائے ترکیبی کو بے ترتیب کر دے یا بیمار کر دے تو تلی کا فنکشن تیز ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں تلی بڑھ جاتی ہے۔ جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ ملیریا کے بعد تلی بڑھ جاتی ہے تو اس کی وجہ یہی ہوتی ہے کہ ملیریا میں خون کے سفید خلیات اور پلیٹلیٹس تباہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں تو جب خون تلی سے گزرتا ہے تو وہ ٹوٹے ہوئے تباہ شدہ اجزاء تلی میں سٹور ہوتے رہتے ہیں کیونکہ کام نا دلمل روٹین سے تیز ہوتا ہے تو اس لئیے تلی پھول جاتی ہے جیسے تلی بڑھنا کہتے ہیں۔

بس یہی بات ہم نے یاد رکھنی ہے۔۔۔۔

میری کوشش ہو گی کہ میں عام فہم الفاظ میں لکھوں اور اتنا ہی لکھو جتنا ضرورت ہو اور یاد رہ سکے۔۔۔

انشاءاللہ کل اگلی قسط میں ملاقات ہو گی۔

نوٹ۔۔۔ یہ کورس پہلے سٹارٹ کیا گیا تھا مصروفیات کی بناء پر سٹاپ ہو گیا تھا۔ اب انشاءاللہ مکمل ہو جائے گا۔

ڈاکٹر سلیم اشعر بھکر

03163845036

تھیلیسیمیا کورس. پارٹ ٹو

-

تحریر۔۔۔ سلیم اشعر ہومیوپیتھ

What is thalassemia

تھیلیسیمیا اور اس کا علاج

دوستو۔ آج ہم یہ پتا کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ تھیلیسیمیا کیا ہے۔

Thalessemia is not disease it is defect

ہمارے ڈی این اے میں دو ایسے جینز ہوتے ہیں جو خون کے اجزائے ترکیبی کو کنٹرول کرتے ہیں اگر ان دو جینز میں خرابی پیدا ہو جائے یا ان میں سے کوئی جین miss ہو جائے تو جسم میں خون کے اجزائے ترکیبی صحتمند نہیں رہتے اور جسم میں خون کے سرخ ذرات غیر صحتمد ہیموگلوبن کے ساتھ بنتے ہیں۔

ڈی این اے میں دو قسم کے جینز ہوتے ہیں ایلفا اور. بیٹاalfa & Beta

ایلفا جینز وہ جینز ہوتے ہیں جن کا نمبر طاق عدد کی صورت میں ہوتا ہے جیسا کہ نمبر گیارہ ایک ایلفا جین ہے اس گیارہ نمبر جین کے ڈیفیکٹڈ یا غیر صحتمند ہونے سے خون کا جو فالٹ ہو گا اسے ایلفا کہیں گے کیونکہ یہ جین خون کے سرخ خلیات کو کنٹرول کرتا ہے اس لیئے اس کے فالٹ سے ہونے والا ڈیفیکٹڈ یا بیماری ایلفا تھیلیسیمیا کہلائے گی۔

اسی طرح جفت عددی نمبر رکھنے والے سولہ نمبر جین کو بیٹا .Beta کہا جاتا ہے اور اس کے فالٹ سے ہونے والا ڈیفیکٹڈ یا بیماری بیٹا تھیلیسیمیا کہلائے گی۔۔

تھیلیسیمیا کے علاوہ بھی بہت ساری ایسے بیماریاں اور ڈیفیکٹڈ ہیں جو جینز کی خرابی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

مثلا۔۔۔۔پولیو، او سی ڈی۔ انگلیوں کی تعداد میں کمی زیادتی۔ کٹے ہونٹ، دل میں سوراخ وغیرہ۔۔۔۔

تھیلیسیمیا کے مریض کے بارے عام خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا خون نہیں بنتا مگر جدید میڈیکل سائنس کی تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ان مریضوں میں خون تو بنتا ہے مگر وہ صحتمند یا اس قابل نہیں ہوتا کہ اپنا کام سرانجام دے سکے بون میرو اپنا کام کرتا ہے خون پیدا کرتا ہے۔ گر اس خون میں ہیموگلوبن غیر صحتمد ہوتا ہے اس میں آکسیجن جذب کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی یا پھر ریڈ بلڈ سیلز کی شیپ تبدیل ہو جاتی ہے۔

جب یہ غیر صحتمند سرخ ذرات تلی سے گزرتے ہیں تو تلی ان کو اپنے اندر روک لیتی ہے۔ اس طرح خون میں ہیموگلوبن یعنی سرخ ذرات کی۔ کمی ہو جاتی ہے اور مریض کو کچھ وقفوں کے ساتھ بار بار خون لگایا جاتا ہے تا کہ اس کو زندہ رہنے کے لیئے. سپورٹ ملتی رہے۔

جاری ہے۔۔۔۔۔

نوٹ۔۔۔ تلی کا جسم میں کیا کام ہے یہ جاننے کے لیئے تھیلیسیمیا پر پہلے آرٹیکل کا لنک نیچے دیا گیا ہے۔ 👇👇

https://www.facebook.com/groups/1287835848030790/permalink/2140790929401940/?app=fbl

Thalessemia Course

تھیلیسیمیا۔۔۔پارٹ تھری

آج ہم تھیلیسیمیا ٹیسٹ پر بات کریں گے اور ساتھ تھیلیسیمیا کی 3 سٹیجز پر بھی بات کریں گے۔

جب تک ہم اس ٹیسٹ کو نہیں سمجھیں گے تب تک ہم میڈیکل سائنس کو یہ ثابت نہیں کر سکیں گے کہ تھیلیسیمیا کیا ہے اور اسمیں کس چیز کو علاج کے ذریعے درست کیا جاتا ہے۔

محترم ہومیوپیتھس۔۔۔!

تھیلیسیمیا کی جانچ پڑتال کیلئے جو ٹیسٹ کیا جاتا ہے اسکا نام "Electrophorsis " ٹیسٹ ہے۔

یہ ایک ابتدائی ٹیسٹ ہے جس میں تھیلیسیمیا کی ڈائیا گنوسنگ ہوتی ہے اور ساتھ یہ بھی پتا چلتا ہے کہ مریض میں تھیلیسیمیا کی percenage کیا ہے۔

اس ٹیسٹ میں عام طور پر 5 قسم کا ہیموگلوبین ٹیسٹ ہوتا ہے۔

HbA, HbA2, , HbF

HbC Hbd

یہ ہیموگلوبین کی اقسام ہیں۔ یہ تعداد میں 5 سے زائد ہیں لیکن ہمارا واسطہ علاج کے دوران ان 5 اقسام سے پڑتا ہے جن میں پہلی 3 اقسام کا تعلق ہر ٹیسٹ سے ہے جبکہ آخری 2 اقسام بہت کم ٹیسٹ کروانے پڑتے ہیں۔

الیکٹروفورسس ٹیسٹ کی فوٹو نیچے پوسٹ کے آخر میں لگائی گئی ہے جس میں اس کا تناسب دکھایا گیا ہے۔

میں آپکو simply بتانا چاہتا ہوں کہ اس رپورٹ کا مطلب کیا ہے۔ ہمارا مقصد عام فہم زبان و انداز میں سمجھانا ہے۔

ٹیسٹ رپورٹ میں HbA دکھایا گیا ہے جس کا مطلب ہے کہ ٹوٹل بننے والے خون کا یہ فیصدی حصہ بلکل ٹھیک ہے اور قابل استعمال ہے صحتمند انسانوں میں خون کا یہ ہیموگلوبن 98 سے 100 فیصد تک ہوتا ہے۔

دوسرا ہیموگلوبن HbA2 دکھایا گیا ہے۔ اس فیصدی کا مطلب یہ ہے کہ

خون کا اتنے فیصد ہیموگلوبن ٹھیک ہونے کے باوجود بھی جسم کے استعمال کے قابل نہیں ہے یعنی یہ ہیموگلوبن یے تو مکمل لیکن اس میں نقص ہے۔

ٹیسٹ مین تیسری چیز HbF دکھایا گیا ہے جسے Fatel Heamoglobin کہا جاتا ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ بون میرو میں بننے والا اتنا فیصدی خون اپنی اصلی ہیموگلوبن شکل میں نہیں ہے بلکہ اسکی شکل یا Shape خراب ہے جسکی وجہ سے یہ بلکل بھی استعمال کے قابل نہیں۔ اور یہی وہ خون ہے جو تلی میں جمع ہوتا رہتا ہے جس کی وجہ سے تلی بڑھ جاتی ہے۔

) تلی کے کام کے بارے پہلی پوسٹ میں تفصیل دی گئی ہے (

اس کے علاوہ Hbc, HbD, HbS بھی ہیموگلوبن کی اقسام ہیں لیکن ان کے۔ کیسز شاذونادر ہی ملتے ہیں۔ ان اقسام مین بھی ہیموگلوبن کی شکل تبدیل ہونے کی وجہ سے خون کے خلیے استعمال کے قابل نہیں ہوتے۔

اب ہم آسان الفاظ میں یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ تھیلیسیمیا کی کتنی سٹیجز ہیں اور کون سی؟

محترم ہومیوپیتھس۔۔۔۔

مرض کوئی بھی ہو اسکی 3 سٹیج ہوتی ہیں جنکو ہم عام الفاظ میں

Minor, intermedia or Interminent, and major

کہتے ہیں۔ یعنی پہلی دوسری اور تیسری سٹیج۔

میں نے اوپر ذکر کیا کہ HBF یعنی فیٹل ہیموگلوبن یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہیموگلون کتنے فیصد ناکارہ ہے۔ تو اگر

فیٹل ہیموگلوبن 1 سے 15 فیصد ہو تو اس کو ہم مائینز Minor سٹیج کہیں گے یعنی

Minor Thalesemia

اور اگر HbF ۔15 سے 45 فیصد ہو تو اسکو ہم درمیانی سٹیج یعنی

Intermedia, Intermitent کہیں گے۔

اور اگر یہ 45 سے زیادہ ہو تو اسکو ہم تیسری سٹیج یعنی

Major Thelalesemia

کہیں گے۔

محترم ہومیوپیتھس۔۔۔۔۔

یہی وہ فیٹل ہیموگلوبن ہے جس کو علاج کے ذریعے ٹھیک کر کے ہم نے 1٪ سے کم کرنا ہے۔۔

جب یہ ایک فیصد سے کم۔ ہو گا

تو HbA, HbA2 بڑھے گا۔ جس کا مطلب ہو گا کہ خراب ہیموگلوبن ٹھیک ہو رہا ہے۔

اس میں HbA جتنا بڑھتا جائے گا علاج اتنا ہی کامیاب اور شفا قریب دکھائی دے گی۔ انشاءاللہ

اس HbA کو 90 فیصد سے اوپر لے جانا اور HbF کو 1 فیصد تک لانا ہی اس بات کی دلیل ہو گا کہ ہم نے تھیلیسیمیا کا کامیاب علاج کر لیا۔

انشاءاللہ ہم اگلی پوسٹوں میں اس کے علاج کیلئے چند سوالات پر بات کریں گے جن کو جان کر ہم اس قابل ہونگے کہ مریض کا علاج ہومیوپیتھک طریقہ کے مطابق کر سکیں۔

By Saleem Ashar Homoeopath

تھیلیسیمیا پارٹ 4

پاکستان ہومیوپیتھی گروپ کے ساتھیو۔۔۔!

تھیلیسیمیا کی ابتدائی معلومات میں آج ایک اہم ٹیسٹ کے بارے بات ہو گی اور پھر اسکا علاج۔

جیسا کہ تھیلیسیمیا کی پتھالوجی پر بات ہو رہی ہے تو اسکی آخری اور اہم پتھالوجی آئرن لیول ہے۔ جس کی وجہ سے تلی بڑھتی ہے۔اس کے لئے serum Ferritin ٹیسٹ ہوتا ہے۔ یہ نارمل 150 سے 400 تک ہوتا ہے جس میں عمر کے حساب سے کمی بیشی ہوتی ہے۔ تھیلیسیمیا کے بچوں میں بار بار خون لگنے سے آئرن کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو کہ تلی میں جمع ہوتی رہتی ہے اور اسی وجہ سے تلی بڑھتی ہے۔

تھیلیسیمیا میں سب سے پہلے آئرن کی مقدار کم کرنے والی ادویات کی ضرورت ہوتی ہے

کیونکہ ہمارے پاس بچے اسی وقت آتے ہیں جب ان میں آئرن کی مقدار زیادہ ہو جائے جو کہ 5000 سے بھی اوپر ہو سکتی ہے۔

تھیلیسیمیا کی علامات۔۔۔!!

تھیلیسیمیا بچوں کی علامات تقریبا ایک جیسی ہوتی ہیں اس لئے انکا علاج پتھالوجیکل بنیادوں پر ہوتا ہے تھیلیسیمیا کے علاج میں ہومیوپیتھی کا علاماتی علاج اسی لئے آج تک نا ہو سکا کیونکہ۔۔۔

پتھالوجیکل علاج سے میری مراد لیب رپورٹس پر تجربات کے بعد سامنے آنے والی ادویات ہے۔

ان بچوں کی علامات ایک جیسی ہوتی ہیں اور ان علامات پر جو بھی ادویات سلیکٹ کی جائیں انکی اپروچ ڈی این اے تک نہیں ہوتی۔ اسی لئے آج تک تھیلیسیمیا ہومیوپیتھی میں لاعلاج رہا۔۔۔

لیکن۔۔۔

جن لوگوں نے ہومیوپیتھی کو جدید پتھالوجیکل سائنس کیساتھ اٹیچ کیا یا اس پر ریسرچ کی انہوں نے تجربات کے بعد جینیٹک ڈس آرڈر کا علاج کامیابی سے کیا۔۔۔

ان بچوں کی مشترک علامات یہ ہیں۔۔۔ ☜

1۔ خون کی کمی

2۔ سستی

3۔ پیٹ بڑھنا

4۔ ہلکا بخار

5۔ ہلکی قبض

6۔ کھیل کود میں حصہ نالینا

7۔ ہڈیوں کا بڑھنا یا تناسب بگڑ جانا

8۔ دانت باہر نکل آنا

9۔ الٹا پیٹ کے بل سونا

10۔ معصومیت چہرے پر

یہ کچھ علامات ہیں جو ہمیں ہر بچے میں ملتی ہیں۔ اسکے علاوہ بہت کم۔ علامات ہیں جن کو ہم اہم۔ کہہ سکتے ہیں۔

تھیلیسیمیا کا علاج۔۔۔!

جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ

اسکا علاج علامات پر آج تک ہو نہیں سکا اسی طرح مزاجی ادویات بھی کام نہیں آتیں کیونکہ انکا مزاج بھی ملتا جلتا ہوتا ہے اسکا یہ مطلب نہیں کہ ایک جیسا مزاج ہے تو ایک ہی دوا سب کو دے دو۔۔۔😁😁😁

سب سے پہلے ہم اسکی تلی کے علاج پر بات کریں گے۔ تلی بڑھ جانے کا مطلب ہے آئرن لیول ferritin بڑھ جانا جب تک ہم تلی سے آئرن کا اخراج نہیں کریں گے علاج کا فائدہ نہیں ہو گا کیونکہ تلی جتنی زیادہ بڑھتی جائے گی خون لگنے کا دورانیہ اتنا کم۔ ہوتا جائے گا۔

آئرن کا اخراج۔۔۔۔۔۔۔!!!!

ہمارے پاس چند ایک ہی ایسی ادویات ہیں جن کا پتھالوجیکل ایکشن دیکھنے میں آیا ہے کہ وہ آئرن کا اخراج کرتی ہیں۔

ان میں

Hemamelis،Pulsatilla, Ferr met, Ceaonthus

چار اہم ادویات ہیں۔

یہ بات تجربات سے ثابت ہو گئی ہے کہ پلسٹلا جسم سے آئرن کا اخراج پاخانے کے ذریعے کرتی ہے۔

ہیمامیلس کا کام کیپلریز یعنی عروق شعریہ میں جمع شدہ خون کو تحلیل کرنا ہے جیسا کہ میں نے شروع میں بتایا تھا کہ تلی بذات خود کیپلریز کا ایک جال ہے۔ جس میں آئرن جمع ہوتا ہے۔ تو اگر ہم ہیمامیلس کے اس ایکشن کو دیکھتے ہوئے تلی سے آئرن خارج کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں تو فائدہ ہو گا لیکن یہاں ایک بات اہم ہے بلکہ خطرناک ہو سکتی ہے کہ اگر تلی زیادہ بڑھ گئی ہے تو ہیمامیلس کیساتھ اگر سلفر دے دی گئی تو نقصان ہو سکتا ہے۔

دیکھیں۔۔۔۔

سلفر کا کام نکالنا ہوتا ہے جبکہ ہیما میلس کا کام صفائی کرنا۔ اور خون کی باریک رگوں سے رکاوٹوں کو ختم کر کے انکی دیواروں کی مرمت کرنا۔ بلکل اسی طرح جیسے پرانی دیواروں کو کھرچ کر نیا سیمنٹ گارا لگا کر دیوار کو نیا کیا جاتا ہے😁😁😁

اب یہاں آسانی کیساتھ سمجھیں کہ ایک طرف تو ہیما میلس صفائی ستھرائی کا کام کرے گی جبکہ دوسری طرف سلفر زبردستی تلی سے آئرن کو نکالے گی اسطرح تلی کی Surface پھٹ سکتی ہے۔

اس لئے احتیاط کرنی ہے کہ بڑھی ہوئی تلی کیلئے اگر ہیما میلس دیں تو ساتھ کبھی بھی سلفر نہیں دینی۔ (یہ ایک ایسا نقطہ ہے جس کی وجہ سے میں کسی کو تھیلیسیمیا کا علاج بتاتا ہی نہیں)

البتہ۔۔۔اگر آپ کے پاس کوئی Varicose vien کا مریض آئے تو بے دھڑک ہو کر ہیما میلس اور سلفر دونوں دیں۔۔ مریض ٹھیک ہو جائے گا۔۔ یہ رگوں میں خون اکٹھا ہونے کی وجہ سے ہونے والی گینگرین کا بہترین علاج ہے۔

I have Done thrice...

بہر حال۔۔۔ڈاکٹر کی حیثیت سے اپکو ہر معاملے پر غور کرنا ہو گا۔۔۔

آگے ہمیں تھیلیسیمیا کے میازم کی جانچ پڑتال کا کام کرنا ہے۔ کہ کون کون سا میازم تھیلیسیمیا بچوں میں کیا کیا پرابلمز لاتا ہے۔

یاد رکھیں۔۔۔۔

The miasm is real disease in Humen .

To be Continue...

Thalesemia Course Part 5

Saleem Ashar Homoeopath Bhakkar

تھیلیسیمیا پارٹ 5

پاکستان ہومیو پیتھی کے دوستو۔!

آج ہم بات کریں گے ان ادویات پر جو تھیلیسیمیا ڈس آرڈر پر اثر رکھتی ہیں۔

ان مین ادویات کی پہلی قسم ہم نے پارٹ 4 میں پڑھی۔

آج ہم ان ادویات کا مختصر ذکر کریں کے جو جینیٹک ڈس آرڈر کے مریضوں پر بار بار کے تجربات سے سامنے آئی ہیں۔

میازمیٹک ادویات۔

دیکھیں جب بات جینیٹک ڈس آرڈر کی ہو تو دماغ میں DNA کا خیال آتا ہے۔ ہمارا DNA جب ڈیفیکٹڈ ہوتا ہے تو اگلی نسل میں بچوں کو پیدائشی امراض و نقائص میں مبتلا کرتا ہے۔ اگر والدین میں سے کوئی ایک یا دونوں کے جین نمبر 11 اور 16 میں فالٹ ہو تو بچے تھیلیسیمیا زدہ پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے شادی سے پہلے اگر ڈی این اے ٹیسٹ کروالیا جائے تو کئی مسائل سے بچا جاسکتا ہے۔ خاص کر کزن میرج کیلئے تو یہ لازمی ہونا چاہئیے۔۔۔

دراصل میازم کی کوئی بھی ایسی تعریف نا ہو سکی جس پر تمام لوگ اکتفا کرلیں ہر کسی نے اسکو اپنے انداز سے Explain کیا۔

ہانیمن نے میازم کو ہائی لائیٹ کیا کہ کوئی چیز حائل ہے بیماری اور شفا کے درمیان جو علاج میں رکاوٹ بنتی ہے اسے اس نے میازم کا نام دیا۔

اب کسی نے میازم کو عفونت لکھا،

کسے نے میازم کو گندگی لکھ دیا،

کسی نے اسکو زہر لکھ دیا اور

کسی نے اسکو گناہ و جرم لکھ دیا۔

میں بھی آج ایک نئ تعریف لکھنے والا ہوں کیونکہ سب نے میازم کو اپنے انداز میں لکھا تو اس لئے میں نے اپنا انداز اور سوچ اپنائی۔ اور

سب کی طرح مجھے بھی لگتا ہے کہ میازم کو میں نے درست سمجھا۔۔

خیر۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

I think that....

The Transfer of mental(soul) and physical syptom's from parents to next generation is called Miasm. (Saleem ashar)

یعنی والدین کی طرف سے ذہنی، روحانی اور جسمانی علامات کا اگلی نسل میں منتقل ہونا میازم ہے۔

)تسی اپنی مرضی نال تریف کرلو(

جب والدین کا میازم الگ الگ ہو تو اگلی نسل میں ایک نیا میازم یا دونوں میں سے بڑا میازم ٹرانسفر ہوتا ہے۔ اسے آپ جو بھی نام دیں۔

سورا اور سلفس میازم جب اکٹھے ہو کر اگلی نسل میں منتقل ہوتے ہیں تو یہ تمام میازموں کی علامات کا مجموعہ یعنی کینسر میازم بن جاتا ہے

سورا میازم + سائیکوٹک میازم = سائیکوسس یا

سائیکوسس + سفلس = ٹیوبر میازم

سورا + سلفلس = کینسر میازم

یہ ایک آسان طریقہ ہے میازمیٹک اپروچ کیلئے جو پاکستان ہومیوپیتھی کے دوستو کیساتھ شئیر کیا رہا ہے۔

میازمیٹک تھیوری کو دیکھتے ہوئے آپ تھیلیسیمیا کے علاوہ بھی تمام کرانک ڈیزیز یا جینیٹک پرابلمز کے بچوں کے میازم کا پتا چلا لیتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے اپکو والدین کا میازم پتا ہونا ضروری ہے۔

اسلئے۔۔۔۔

میازم پر کام کریں اور مریض کے چہرے پر میازم تلاش کریں یہ آسان کام ہے۔ اس کے لئے میازمیٹک تھیوری کو پڑھیں عاشق بنکر ریسرچ کریں۔

تھیلیسیمیا کی میاز میٹک دوائیں یہ ہیں۔

تھوجا، مرکسال، سورائینم، سیفلینم، ٹیوبر، کارسینوسین، سول۔

To be continue....

Thalesemia Course Part 6

تھیلیسیمیا علاج و معلومات

By Saleem Asgar homoeopath

پاکستان ہومیو پیتھی کے ڈاکٹرز اور میرے ساتھیو۔۔

پارٹ 5 میں ہم نے تھیلیسیمیا کی میاز میٹک ادویات کے بارے معلومات حاصل کیں آج ہم تھیلیسیمیا میں استعمال ہونے والی ادویات کا مختصر جائزہ لیں گے

پہلی بات تو یہ ذہن میں رکھیں کہ پاکستان میں بہت سارے تھیلیسیمیا زدہ بچے ہومیو علاج سے ٹھیک ہو چکے ہیں۔ میں خود کامیاب علاج کر چکا ہوں۔(وہ کیس میں کورس کے آخر میں شئیر کرونگا۔)

میرے علاوہ بھی ڈاکٹر کاشف عمران، ڈاکٹر عثمان غنی، ڈاکٹر علی محمد، صاحبان کے کئی کیس ٹھیک ہو چکے ہیں۔ اور سینکڑوں بچے زیر علاج ہیں پچھلے 4 سالوں میں درجنوں ٹھیک ہو چکے۔ اور یہ فیصدی بڑی تیزی کیساتھ بڑھ رہی ہے۔ اللہ ہم سب کو کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

تھیلسیمیا میں ایسی ادویات استعمال ہوتی ہیں جو نا صرف خون کو ضائع ہونے سے روکتی یوں بلکہ ڈی این اے تک رسائی بھی رکھتی ہوں۔

میازمیٹک ادویات میں میڈورینم ایک ایسی دوا ہے جو تھیلیسیمیا کے بچوں کو نہیں دینی چاہئیے یہ شدید قسم کا ایگرے ویشن ابھارتی ہے (میں نے کئی بار دی اور ہر بار ایگرے ویشن ہوا)

کہا جاتا ہے کہ جو دوا جن علامات کا علاج کرتی ہے خام حالت میں وہی علامات پیدا بھی کرتی ہے۔

یعنی جس دوا سے کینسر ٹھیک ہوتا ہے وہی دوا کینسر پیدا کرنے کی اہلیت بھی رکھتی ہے۔

ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی Base یہی ہے اور ہانیمن اعظم نے اسی Base پر چائینا کے تجربات کئے۔

فرض کریں آپ پلیٹلیٹس کی کمی کے لئے کروٹلس دیتے ہیں اور پلیٹلیٹس چند دن میں پورے ہو جاتے ہیں تو اب آپ یہاں غور کریں کہ دوا نے کیا کام کیا؟

پلیٹلیٹس دراصل بون میرو میں فالٹ کی وجہ سے کم بنتے ہیں یا پھر خراب شکل میں بنتے ہیں۔

جب پلیٹلیٹس کی شکل نارمل نا ہو تو وہ ایک دوسرے سے ٹکرا کر ہی ٹوٹتے جاتے ہیں اور اس طرح پلیٹلیٹس کی کمی ہو جاتی ہے۔

لیکن جب کروٹلس سے پلیٹلیٹس پورے ہو جائیں تو اسکا مطلب ہے کہ کروٹلس نے بون میرو کے اس فالٹ کو ٹھیک کیا ہے جسکی وجہ سے پلیٹلیٹس کم بن رہے تھے یا بد شکل تھے۔

اب یہاں سوچیں کہ بون میرو کی خرابی دراصل کینسر ہی ہے۔ اور یہ خرابی اس وقت آتی ہے جب DNA میں کوئی پرابلم آجائے۔ اب یہاں ثابت ہوتا ہے کہ

کروٹلس DNA پر اثر رکھتی ہے۔

اسی طرح وہ تمام ادویات جو خون کی کمی کو کور Cover کرتی ہیں وہ Basically بون میرو کو ہی ٹھیک کرتی ہیں ۔۔۔!

میں ان ادویات کی ایک لسٹ آپکو بتانا چاہتا ہوں جن میں تھیلیسیمیا کی علامات ہیں اپ انکو میٹیریا سے پڑھ کر کنفرم کر لیں۔ ان ادویات میں

کروٹلس، چیلیڈونیم، وینیڈیم میٹ، لیکسس، سیپیا، ایسڈ نائیٹ، تھیوسینامینم، فیرم میٹ، کالی فاس، لیسیتھینم، ملی فولیئم، ایکسرے اور سول شامل ہیں۔

یہ وہ ادویات ہیں جن کا اثر تجربات کے بعد تھیلیسیمیاڈس آرڈر پر نا صرف دیکھا گیا بلکہ ان ادویات سے تھیلیسیمیا کے بچے مکمل ٹھیک ہو کر اپنی نارمل زندگی گزار رہے ہیں۔

عنقریب ایک سیمینار منعقد کیا جارہا ہے جس میں

پیدائشی امراض کے ٹھیک شدہ مریضوں کو پہلی بار سب کے سامنے لایا جائے گا جن میں پیدائشی

تھیلیسیمیا، گونگا بہرہ پن، نابینا بچے، جگر کے کینسر، بون میرو کینسر، ہیموفیلیا سے چھٹکارا حاصل کرنے والے بچے وبڑے ہونگے انشاءاللہ۔

ہومیوپیتھی نے ناممکن کو ممکن بنایا۔

اللہ کے حکم سے۔۔۔الحمد اللہ

Thalesemia Part 7 (last part)

سلیم اشعر ہومیوپیتھ۔ آف بھکر

پاکستان ہومیوپیتھی کے دوستو۔!

کئی لوگ اس گروپ پر تنقید کرتے ہیں۔ کہ یہ مخصوص لوگوں کو پر موٹ کرتے ہیں۔

بات دراصل یہ ہے کہ اس گروپ کو تشکیل دینے کا میرا مقصد پاکستان میں تھیلیسیمیا بچوں کا فری علاج کرنا تھا۔ کہ شاید مجھے پاکستان میں درد دل رکھنے والے ایسے ڈاکٹرز مل جائیں جو میرا ساتھ دیں۔

لیکن ایسا نہیں ہوا۔ تھیلیسیمیا کا علاج جس جس کو بتایا ان میں سے اکثر لوگوں نے ہزاروں روپے مانگے۔ مریض علاج چھوڑ کر چلے گئے۔

میں نے جب تھیلیسیمیا پر کام کیا تو ڈاکٹر غلام یاسین صاحب کے بعد میں دوسرا ڈاکٹر تھا جس بے پاکستان میں تھیلیسیمیا کے علاج کا دعوی کیا۔ دراصل یہ دعوی نہیں تھا بلکہ ضرورت تھی۔ آج پاکستان میں میرے علم کے مطابق 6 ڈاکٹرز ہیں جو تھیلیسیمیا کا علاج کر رہے ہیں بلکہ کامیاب علاج کر رہے ہیں۔

پاکستان میں تھیلیسیمیا کے رجسٹرڈ بچوں کی تعداد 70 ہزار سے زائد ہے اور بہت سارے بچے غیر رجسٹرڈ ہیں۔ بچوں میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

میں اب سمجھتا ہوں کہ پاکستان میں تھیلیسیمیا کے کلینک بنائیں جائیں۔ اور بچوں کا علاج کیا جائے۔

مناسب فیس پر کہ والدین جو ہر ماہ یا 15 دن بعد 2000 روپے بلڈ اریجمنٹ پر لگاتے ہیں ان کو مزید زیادہ اخراجات سے بچایا جاسکے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگر تھیلیسیمیا کے مریض بچوں کا علاج 400 روپے ماہانہ پر کیا جائے تو والدین علاج کروائیں گے۔ اور ان پیسوں میں ہومیوپیتھس کیلئے اچھی خاصی بچت ہے نقصان نہیں ہے اور اگر 50 فیصد بچے جو نہایت غریب ہیں انکو فری ادویات بھی دی جائیں تو پھر بھی ڈاکٹرز فائدہ میں ہیں۔

یہ فائدہ دنیا میں پیسے اور آخرت می خدمت خلق کے جذبہ کا اجر ثابت ہو گا۔ انشاءاللہ

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ 100 روپے فیس پر تھیلیسیمیا بچوں کو ایک ماہ کی فری دوا دی جائے۔ یقین کریں ہومیوپیتھ کو اس میں بھی نقصان کا چانس زیرو فیصد اور ثواب 100 فیصد ہے۔

پاکستان بھر سے اگر کوئی بھی ہومیو ڈاکٹر ان بچوں کا علاج کرنا چاہے لیکن مناسب فیس پر تو میں حاضر ہوں۔

جو لوگ اس سسٹم۔ میں میرا ساتھ دینا چاہیں ان کے لئے چند آسان شرائط ہیں۔

1۔ کسی بچے کا آن لائن علاج نہیں کریں گے صرف ان بچوں کا علاج کریں گے جو آپ کے کلینک آئیں گے۔

2۔ کسی بھی تھیلیسیمیا بچے سے 300 روپے سے زائد وصول نہیں کریں گے۔

3۔ بچوں کا ریکارڈ رکھیں گے۔

4۔ اپنے کلینک پر 2×1 فٹ کا ایک بینر لگائیں گے۔ جس پر ایک تحریر ہو گی جو میں بتاو نگا۔ جس میں پاکستان ہو میو پیتھی کانشان، فیس، ڈاکٹر کا نام لکھا ہو گا۔ وہ اشتہار میں بنا کر دو نگا۔

5۔ مندرجہ بالا شرائط کو آپ حلف نامہ تصور کریں گے۔

انشاءاللہ بچے ٹھیک ہونگے۔ اپ کے مریضوں میں اضافہ ہو گا۔

میرے استاتذہ کرام کا فرمان ہے کہ

جب آپ پیسے کو ویلیو دینا چھوڑ دیں گے تو مریض بڑھنا شروع ہو جائیں گے۔ اللہ آپ کے ہاتھوں سے مریضوں کو شفا عطا فرمائے گا۔ انشاءاللہ۔

جو ڈاکٹرز میرے ساتھ اس میں شامل ہونا چاہتے ہیں وہ مجھے وٹسایپ پر اوپر بیان کردہ حلف نامہ کو قبول کرتے ہوئے رابطہ کریں۔

مکمل طور پر گائیڈ کیا جائے گا۔ کچھ بھی چھپایا نہیں جائیگا